مرآۃ المناجیح

اردو ترجمہ وشرح

مشکوۃ المصابیح

مصنف

جلد (ہشتم)

حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی

نعیمی کتب خانہ گجرات

يَمْرُقُونَ من الإسلام مروق السهم من الرَّمية يقتلُون أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لأقتلنهم قتل عَاد» .	نافرمانی کروں تو اللہ کی اطاعت کون کرے گا مجھے اللہ تعالٰی زمین والوں پر امین بنائے اور تم مجھے امین نہ جانو ۷؎ایک شخص نے اس کے قتل کی اجازت مانگی ۸؎ حضور نے منع فرمادیا جب وہ چلا گیا تو حضور نے فرمایاکہ اس کی پشت سے ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھے گی ۹؎ قرآن ان کے گلے سے نہ اترے گا ۱۰؎ وہ اسلام سے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے ۱۱؎ اگر میں انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح قتل کروں ۱۲؎(مسلم،بخاری)

۱؎ یہ واقعہ غزوہ حنین کا ہے جس میں مال غنیمت بہت زیادہ حاصل ہوا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ میں ایمان لانے والے مؤلفۃ القلوب کو بہت زیادہ عطا فرمایا حتی کہ ابو سفیان وغیرہم کو سو سو اونٹ عطا کیے یہ تقسیم مقام جعرانہ میں ہوئی،فقیر نے حنین اور جعرانہ کی زیارات کی ہیں۔

۲؎ یہ شخص پستہ قد تھا اسے اس وجہ سے ذوالخویصرہ کہا جاتا تھا،عرب کا مشہور قبیلہ ہے یہ منافق تھا جیساکہ اس کے کلام سے ظاہر ہورہا ہے۔

۳؎ اس منافق نے یہ لفظ دو معنی والا بولا بظاہر معنی یہ تھے کہ آپ عطا میں برابری کیجئے ہر ایک کو یکساں دیجئے۔مگر اس کی نیت یہ تھی کہ آپ انصاف کیجئے ظلم نہ کیجئے آپ ظلم کررہے ہیں کہ حق دار کا حق مار کر غیر حق دار کو دے رہے ہیں۔یہ درحقیقت حضور کی نبوت کا انکار ہے نبی ظلم نہیں کرسکتے حضور انور اس کا یہ مقصد سمجھ گئے لہذا وہ جواب دیا جو آگے آرہا ہے۔(مرقات)

۴؎ یعنی مجھے رب تعالٰی نے عدل قائم فرمانے کے لیے رحمت عالم بنا کر بھیجا میری ذات سے عدل،رحم،ایمان،عرفان قائم ہے اگر میں ہی عدل نہ کروں تو پھر تجھے امان و عرفان کیسے ملے گا تو تو بالکل ہی خائب و کاسر ہوجاوے گا،بندے اور رب کے درمیان نبوت ہی تو ہے جس سے بندہ کا تعلق قائم ہے اگر نبوت کا واسطہ بیچ میں نہ رہے تو بندے رب سے کٹ جائیں گے خائب و خاسر ہوں گے۔

۵؎ حضرت عمر نے اس کے قتل کی اجازت اس لیے مانگی کہ وہ مرتد ہوگیا۔حضور انور کی گستاخی کرکے مرتد قابل قتل ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا اس لیے ہے کہ حضور انور کی نظر لوح محفوظ پر ہے حضور جانتے ہیں کہ تقدیر الٰہی یہ ہے کہ اس کی نسل سے خوارج وہابی پیدا ہوں نیز یہ قتل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا حق تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا حق خود ہی چھوڑ دیا تو قتل ختم ہوگیا آج اگر کوئی یہ بکواس کرے تو قتل کیا جاوے گا دیکھو مرقات۔

۶؎ یعنی اس کی نسل سے ایسی قوم پیدا ہوگی جن کی ظاہری نمازیں قرآن خوانی تمہاری نماز قرآن خوانی سے زیادہ ہوگی۔میں نے مسقط کے خوارج دیکھے ہیں ان کے برادران دینی وہابی دیوبندی یہاں دیکھنے میں آرہے ہیں،بڑے نمازی مگر دین سے خارج حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سخت گستاخ و بدگو۔

۷؎ خوارج کے متعلق ہر جگہ یہ ہی آتا ہے کہ قرآن بہت پڑھیں گے آج بھی وہابی دیوبندی قرآن ہی بہت پڑھتے ہیں۔

۸؎ رمیہ بمعنی مرمیہ ہے وہ شکار جسے تیر سے شکار کیا جاوے وہ تیر اس شکاری جانور کے پورے جسم میں داخل ہو کر نکلتا ہے مگر اس پر خون گوشت گوبر پیشاب وغیرہ کا بالکل اثر نہیں ہوتا۔